33603-والد ان پر جنسی زیادتی کرتا ہے توکیا اولاد والد سے قطع تعلقی کرلے ؟

سوال

میرے بچوں کے والد کو بچوں پر جنسی زیادتی کی وجہ سے قید ہو چکی ہے توکیا والد اپنے بچوں کی موت کی صورت میں وارث بنے گا ؟ اور کیا اسے والد کے حقوق میں سے کوئی حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس خائن اور مجرم قسم کے باپ کو نصیحت کرنی اور اللہ تعالی کی دعوت دینی اور اللہ تعالی کے سامنے پیش ہونا اور اس کی ملاقات یاد کروانی اور اس عظیم قسم کے غلط کام سے نفرت دلانی واجب ہے ، جوکہ والد جیسی شخصیت کے منافی ہے ، کیونکہ اولاد تو آدمی کا ایک جزء اور حصہ اور جگر کا ٹکڑا شمار ہوتا ہے تو یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ آدمی اپنی اولاد سے شہوت والے کام کرنے لگے ؟ ! انا للہ وانا الیہ راجعون .

اور اگر وعظ و نصیحت سے کوئی فائدہ نہ ہو تو اس کا ہاتھ روکنا اور عبرت ناک سزا دینا ضروري اور واجب ہے تا کہ وہ خود بھی اور اس طرح کے دوسرے لوگ اس اس شنیع جرم کرنے سے باز آئیں اور عبرت حاصل کریں .

یہ عظیم برائی بھی اس کے ساتھ حسن سلوک اور احسان اور صلہ رحمی کرنے کے حق کو ساقط نہیں کرتی لیکن اس معاملہ میں ہر اس چیز سے اجتناب کیا جائے جو حرام کام میں وقوع کا باعث بنے .

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کا حکم دیا ہے اگرچہ وہ اپنی اولاد کو شرک کرنے پر بھی ابھارتے ہوں فرمان باري تعالی ہے :

.{اور اگر وہ دونوں تجھ پر اس بات کا دباؤ ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے جس کا تجھے علم نہ ہو تو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا میں ان کے ساتھ اچھی طرح بسر کرنا}.لقمان (15)

لھذا اس کی اولاد کو چاہیے کہ وہ اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں اور اس سے نیکی کریں ، لیکن انہیں اپنے والد کے ساتھ برتاؤ کرتے ہوئے مکمل احتیاط کرنا ہوگی اور اس سے احتراز کریں کہ ان میں سے کوئی بھی اکیلا والد کے پاس نہ رہے بلکہ دوسرے کو ساتھ رکھے ، اور جب اس کی اولاد میں سے کوئی ایک بچہ فوت ہوجائے تو اسے اس کی وراثت میں سے حق ملے گا جس طرح ہر باپ کو اپنی اولاد کی وراثت ملتی ہے .

اور اس کی ہدایت اور توبہ کی توفیق کی دعا کثرت سے کرنا ضروري ہے کیونکہ دل اللہ رحمن کی انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جس طرح چاہے انہیں پلٹ دیتا ہے .

واللہ اعلم .